© rasailojaraid.com

تبرّکات و نوادر

غیر مطبوعہ مکتوب ۳

بنام مولانا قاری اصغر علی مرحوم

از حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ

محترم المقام زید مجدکم ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج ۸ر رمضان المبارک یوم دوشنبہ ہے ۔ آپ کا کوئی والا نامہ سوائے پہلے والا نامہ کے اب تک نہیں آیا ۔ ہم سب آپ کی کمی کو محسوس کرتے ہیں ۔ اور آپ کی خیر و عافیت کے مکاتیب کو بے چینی کے ساتھ تلاش کرتے رہتے ہیں ۔ اوقات مبارکہ میں دعا بھی کرتے ہیں ۔ چونکہ مسلمانوں کو تکالیف اور امراض پر عظیم الشان وعدے مغفرت ذنوب اور تطہیر روحانی کے بتائے گئے ہیں ، اس لئے میں امیدوار ہوں ۔ کہ ان تکالیف سے کبیدہ خاطر اور پریشان ہوں گے ۔ مرض دینے والا بھی محبوب ہی ہے ۔ اور شفاء دینے والا بھی وہی محبوب ہے ۔ اور ہر حال پر ہم سے زیادہ مطلع بھی وہی ہے ۔ اس لئے پورے اطمینان اور سکون سے اس کی طرف اور صرف اس کی طرف متوجہ رہئے ۔ کوئی کلمہ شکوہ اور شکایت کا زبان پر نہ لایئے ۔ ہاں تکلیف پر اس کے سامنے الحاح و زاری ضرور کیجئے ۔ انما اشکو بثی وحزنی الآیۃ نصب العین رہے ۔ یہاں کے کام بفضلہ تعالےٰ باحسن الوجوہ انجام پا رہے ہیں ۔ ارشد[1] نفلوں میں روزانہ ایک پارہ حافظ ابراہیم[2] صاحب کو سناتا ہے ۔ عصر کے بعد وہ اور حافظ صاحب موصوف میرا پارہ سنتے ہیں ۔ تراویح میں میں ایک پارہ پڑھتا ہوں ۔ نوافل شب میں میں اور حافظ صاحب موصوف ایک ایک پارہ پڑھتے ہیں ۔ رشیدین[3] مسجد میں ایک ایک پارہ پڑھ رہے ہیں ۔ اگرچہ گرمی نہایت شدید ہے ۔ مگر بفضلہ تعالیٰ فرائض ادا ہو رہے ہیں ۔ قبولیت کی امید ہے ۔ آج شب سے دو تین دفعہ بوندیں پڑ چکی ہیں جو کہ لایسمن ولایغنی من الجوع[4] ہیں ۔ فضل و کرم خداوندی کا ہر وقت انتظار ہے ۔ گھر میں سب آپ کی خوشخبری صحت کے منتظر رہ کر سلام مسنون کہتے ہیں ۔ اپنے متعلقین و احباب سے سلام مسنون کہہ دیجئے ۔ دعوات صالحہ سے مت بھولئے ۔ والسلام

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہٗ

---

[1] حضرت شیخ الاسلام ؒ کے دوسرے صاحبزادہ ۔ [2] ہندوستان کے سابق وزیر برقیات و آبپاشی ۔ [3] مولانا رشید الدین حمیدی اور مولانا رشید الوحیدی دونوں حضرت ؒ کے قریبی عزیز ہیں ۔ [4] نہ توانائی بخشے اور نہ بھوک سے نفع دے ۔ [5] یہ خط ۵ جون ۵۲ء کی مرقومہ ہے (ادارہ)

© rasailojaraid.com